طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاع
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاع

اَيُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِيْنَا جِئْتَ بِالاَمْرِ الْمُطَاع
جِئْتَ شَرَّفْتَ الْمَدِيْنَة مَرْحَبًا يَا خَيْرَ دَاع

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاع
جِئْتَ بِالْخَيْرَاتِ فِيْنَا وَاِلىَ الْخَيْرَاتِ دَاع

یہ تمنا قبول ہو جائے دل مقام رسول ہو جائے
نعت پڑھ کر یہ سوچتا ہوں حضور میرا ھدیہ قبول ہو جائے

نہ کہیں سے دور ہے منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اس کو نواز دے یہ در حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کہ ہے فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں وہ مگر خدا سے جدا نہیں
وہ ہے کیا مگر ہے وہ کیا نہیں یہ محب حبیب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا صحیح مگر ان سے ہے میرا واسطہ
میری لاج رکھ لے میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

تجھے اے منور بےنوا در شہ سے چاہئیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

میرے دل میں ہے یاد محمد میرے ہونٹو پہ ذکر مدینہ
تاج دار حرم کے کرم سے آ گیا زندگی کا قرینہ

مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا در وہ گذر جائیگا رخ بدل کر
ناخدا ہے میرے جب محمد کیسے ڈوبیگا میرا سفینہ

دل شکستہ ہیں میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہے شاہ دو عالم
جب سے مہاں ہووے ہے وہ دل میں دل میرا بن گیا ہے مدینہ

ہر خطا پر میری چشم پوشی ہر طلب پر عطاؤ کی بارش
مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاج دار مدینہ

دولت عشق سے دل غنی ہیں میری قسمت ہے رشک سکندر
مدحت مصطفی کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

محمد سيدُ الكونينِ و الثّقلَين
والفَرِيقَين مِن عربٍ ومِن عجم

نبيُنا الامرُ النّاهي فلا اَحَد
ابرَّ في قول "لا" مِنه و لا "نَعم"

دعى الى اللهِ فالمستَمسِكونَ به
مُستمسكونَ بحبلٍ غير مُنفَصم

مُنزه عَن شريكٍ في محاسِنه
فجوهرُ الحسنِ فيه غير مُنقَسِم

هو الحبيبُ الذي تُرجى شفاعَتُه
لكل هول مِن الاهوالِ مُقتَحِم

جَاءَت لدعوتِه الاشجار ساجدةً
تَمشي اليه على ساقٍ بِلا قَدم

مثلُ الغمامَةِ اَنى سارَ سائرةً
تقيهِ حَرّ وَطيسٍ للهجير حَمي

بُشرى لنَا معشر الاسلام اَنّ لنا
مِن العنايةِ رُكنًا غير مُنهدم

لما دَعى الله داعِينَا لِطاعته
باكرم الرُسلِ كُنّا اكرمَ الامم

ازل کی خوشبو ہو جس میں پنہاں

ازل کی خوشبو ہو جس میں پنہاں کوئی بتاوے تو نام ایسا
وہ نامِ احمد کے پھول برسے بیان ایسا کلام ایسا

وہی ہے قرآن وہی ہے فرقان وہی ہے رب جسکا ہے ثنا خواں
فرشتے پڑھ پڑھ کے جھومتے ہیں درود ایسا سلام ایسا

ہے دینِ حق میں جمالِ یزداں ہے عرش بھی جس پہ آج نازاں
وہ ہی تو لایا ہے دین ایسا وہ ہی تو لایا نظام ایسا

وہ جس کا سایہ تو عرش پر ہے وہ جس کا ذرّوں کے دل میں گھر ہے
وہ ہی جو چمکا تو پھر نہ ڈوبا وہ ہی ہے ماہِ تمام ایسا
وہی تو آبِ حیات لایا وہی کتابِ نجات لایا
وہ حرف جس کا نہ مٹ سکے گا دیا ہے نقشِ دوام ایسا

عقیل ایسا خلیل ایسا جلیل ایسا جمیل ایسا
نہ رفعتوں میں نہ عظمتوں میں کسی نے پایا مقام ایسا
قناعت ایسی سعادت ایسی ریاضت ایسی عبادت ایسی

وہ جس پہ کعبہ کو وجد آیا سجود ایسا قیام ایسا

کوئی سلیقہ ہے آرزوں کا نہ بندگی میری بندگی ہے

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

عطا کیا مجھ کو دردِ اُلفت کہاں تھی اِس پر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے

عمل کی اپنے اساس کیا ہے بجز ندامت کہ پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

کسی کو کیوں حال دل سنائے کسی کو کیوں رازداں بنائے
تم ہی سے مانگے گے تم ہی دوگے تمھارے ہی در سے لو لگی ہے

درِ نبی پہ پہنچنا نصیب ہو جائے

بڑے نصیب سے ایسا نصیب ہو جائے

نظر سے دیکھ لوں اپنی میں جیتے جی جنت

جو دیکھنا تیرا روضہ نصیب ہو جائے

اے کاش میرے کفن کو ملے بوئے طیبہ

دفن کو خاکِ مدینہ نصیب ہو جائے

ہمیشہ عشقِ محمد سے لو لگا رکھوں

یوں جینا اور یوں مرنا نصیب ہو جائے

تیری عطاؤں کا دریا ہے موجزن آقا

ہمیں تو ایک ہی قطرہ نصیب ہو جائے

اے میرے آقا غریبوں کا بیڑا پار کرو

غمِ جہاں سے کنارہ نصیب ہو جائے

جسے حضور کی نعلین کا ملے سایہ

اُسے تو سارا زمانہ نصیب ہو جائے

درِ نبی پہ بصد احترام شاکر کو

اے کاش نعت یہ پڑھنا نصیب ہو جائے

مَن مثلُ الرسولِ الهادي في العبادِ بالبهاء

لولاه مَا كانَ ارض او جِبال او سماء

سيدُ الكونين والثقلين بِلا امتراء

ميلادُه قد اتانا بالضياءِ والسَّناء

ميلادُ طه اكبر الأعياد * وبشير كل الخير والاسعاد

يا افضلَ الرسلِ الكرام جميعهم * انتَ الشفيعُ لنا بِيوم معاد

فَضياك عم المشرقين بنوره * منذُ استنارَ الكونُ بالميلاد

بحِراءِ حقًا كنت تخلُو عابدًا * ربًّا كريمًا واسع الامداد

وٰاتاكَ جبريلُ الأمين مُبلغًا * قرانَ ربك داعيًا لرشاد

والى رِحابِ القُدس سرت مُكرمًا * وعَرَجتَ يصحَبُك الدليلُ الهادي

صلى عليكَ الله يا خير الورى * وٰالال ما غَنى الحمامُ الشَّادي

يارسولَ الله ، يانبي الله ، يا حبيبَ الله

اسمه ، محمد فضلُه ، ممجد ذكرُه، على والله بين البرايا

يارسولَ الله ، يانبي الله ، يا حبيبَ الله

جلَّ النبي بنورِه المتلالي وبالوصي الرضى كذاك الال صلى عليهم ربُنا المتعالي

يارسولَ الله ، يانبي الله ، يا حبيبَ الله